اہانت کرو گالیاں دو مگر قرینے سے

مردود یہ مراد کس آیت خبر کی ہے

کتاب مستطاب نافع شیخ وشاب

مسمی بہ

حسام الابرار علیٰ رؤس الاشرار

المعروف

دشمنان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ذوالفقار برق بار

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عبدالوہاب خان القادری الرضوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کتاب کے بارے میں ......!

نام کتاب	:	حسام الابرار علیٰ رؤس الاشرار
المعروف بہ	:	دشمنان مصطفیٰ ﷺ کیلئے ذوالفقار برق بار
مصنف	:	تاجدار رضویت حضرت مولانا مفتی محمد عبدالوہاب خان القادری الرضوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
موضوع رسالہ	:	بارگاہ رسالت میں مکروہ القابات کی ممانعت
تاریخ تصنیف	:	21ر رجب المرجب 1426ھ ر مطابق 27ر اگست 2005
کمپوزنگ رگرافکس	:	آل رحمٰن گرافکس
ناشر	:	بزم اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ابراهیم صاحب کی خیانت

ابراہیم صاحب لکھتے ہیں :

''اعلیٰحضرت امام احمد رضا بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اعتقاد و الاحباب ص۴۶ پر......الخ۔''

حالانکہ اعتقاد الاحباب صرف اٹھائیس (28) صفحہ کا رسالہ ہے' جس میں اول کے نو (9) صفحات تعارف پر مشتمل ہیں تو رسالہ کے صرف انیس (19) صفحات ہوئے یہ عبارت نقل کرتے ہیں' مفتی محمد خلیل خانصاحب علیہ الرحمہ کے رسالے ''دس عقیدے'' سے اور نام دیتے ہیں اعتقاد الاحباب کا۔

کیا یہ صریح دروغ بے فروغ نہیں' ضرور ہے' رسالہ مبارکہ اعتقاد والاحباب میں تو یہ ہے :

''وہ علی الخصوص شمع شبستان ولایت' بہار چمنستان معرفت' امام الواصلین' سید العارفین' خاتم خلافت نبوت' فاتح سلاسل طریقت' مولی المسلمین' امیر المومنین' ابو الائمہ طاهرین' طاهر و مطهر' قاسم کوثر' اسد اللہ الغالب' مظهر العجائب و الغرائب' مطلوب کل طالب' سیدنا و مولٰنا علی ابن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجهه الکریم وحشرنا فی زمرته فی یوم عقیم کہ اس گردوں جناب کے مناقب جلیلہ ومحاسن جمیلہ جس کثرت وشہرت کے ساتھ ہیں دوسرے کے نہیں۔''

(اعتقاد الاحباب: 19؛ ادارۂ اشاعت تصنیفات رضا بریلی شریف)

ملاحظہ فرمایئے! مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کے مناقب بیان فرمائے اور کس شان سے فرمائے ہیں' مگر معاذ اللہ داماد وختن' حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نسبت سے نہیں فرمائے' اس کے بعد فرماتے ہیں :

''حضرات شیخین صاحبین صهرین وزیرین امیرین مشیرین ضجیعین رفیقین سیدنا ومولٰنا عبداللہ العتیق ابوبکر صدیق وجناب حق مآب ابوحفص عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی شان والا سب کی شانوں سے جدا ہے اور ان پر سب سے زیادہ عنایت خدا اور رسول خدا جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ہے بعد انبیاء ومرسلین وملائکہ مقربین کے جو مرتبہ ان کا خدا کے نزدیک ہے دوسرے کا نہیں اور رب تبارک وتعالیٰ سے جو قرب ونزدیکی اور بارگاہ عرش اشتباہ رسالت میں جو عزت وسربلندی ان کا حصہ ہے اوروں کا نصیبہ نہیں۔'' (اعتقاد الاحباب: 19)

ابراہیم صاحب! یہ پوری عبارت ہضم کرلی اور صهرین بقصد معاذ اللہ خسر پیش کیا حالانکہ یہ سب مراتب عالیہ اعزازی ہیں کسی غیر کا اس میں حصہ ہی نہیں اگر مطلوب معاذ اللہ سسر ہی تھا تو اوروں کو کیوں چھوڑ دیا' سسر ہوتا ہے بیوی کا باپ۔ حضور اکرم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کی تعداد میں اختلاف ہے مگر گیارہ پر سب کو اتفاق ہے سب سے پہلے یہ عزت افزائی اور مرتبہ عالی سیدتنا خدیجة الکبریٰ رضی اللہ